FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ یکم جنوری 2016ء 20 ربیع الاول 1437 ہجری یکم صلح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 1

سیٹلائٹ ملاقات

حضرت امام جعفر صادقؒ فرماتے ہیں۔

مومن جو امام قائم کے زمانہ میں مشرق میں ہوگا اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مغرب میں ہوگا اور اسی طرح جو مغرب میں ہوگا وہ اپنے اس بھائی کو دیکھ لے گا جو مشرق میں ہوگا۔

(بحار الانوار جلد52ص391. شیخ محمد باقر مجلسی داراحیاء التراث العربی ۔ بیروت)

نئی ٹیکنالوجی کو نیکیوں، خدا اور اس کے رسولؐ سے محبت میں استعمال کرنا احمدی کا فرض ہے

خلیفہ وقت کی آواز وحدت کا نشان بن کر دنیا بھر میں گونج رہی ہے

دین کا خدا وہ زندہ خدا ہے جو چودہ سو سال پہلے کی گئی پیشگوئیوں کو آج بھی پورا فرما رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا 124ویں جلسہ سالانہ قادیان سے بیت الفتوح لندن سے اختتامی خطاب کا خلاصہ فرمودہ 28 دسمبر 2015ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہر ہال بیت الفتوح لندن سے مورخہ 28 دسمبر 2015ء کو 124 ویں جلسہ سالانہ قادیان 2015ء سے اختتامی خطاب ارشاد فرمایا۔ حضور انور پاکستانی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے سہ پہر تشریف لائے۔ آپ کی آمد پر لندن اور قادیان کے جلسہ گاہ نعروں سے گونج اٹھے۔ حضور انور کا یہ خطاب ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ براہ راست نشر کیا گیا۔ قادیان کے جلسہ گاہ کے نظارے بھی براہ راست دکھائے جارہے تھے۔

اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم فیروز عالم صاحب نے سورہ آل عمران کی آیات 133 تا 137 کی تلاوت کی اور ان کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ مکرم سید عاشق حسین صاحب نے فارسی نظم پڑھی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ مکرم عمر شریف صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ۔

اے خدا اے کارساز و عیب پوش و کردگار
اے مرے پیارے مرے محسن مرے پروردگار

ترنم سے پیش کیا۔ تقریباً 4 بجے حضور انور نے خطاب کا آغاز فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ پھر نئی ایجادات کے ذریعہ سے جو حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے لئے مقدر تھیں تاکہ دنیا میں اکائی اور وحدت قائم ہو، مجھے یہاں لندن سے جلسہ سالانہ قادیان میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرما رہا ہے اور یہ جو ٹیکنالوجی حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں شروع ہوئی۔ روز بروز اس میں اضافہ اور اشاعت دین کا کام ہونا اور وحدت کا قائم ہونا قرآن کریم کے الٰہی کلام ہونے کی دلیل ہے۔ یہ اس بات کی دلیل ہے کہ دین کا خدا ایک زندہ خدا ہے اور چودہ سو سال پہلے کی پیشگوئیوں کو بڑی شان سے پورا کر رہا ہے۔ آج بھی وہ خدا فساد زدہ دنیا کی آہ و بکا سنتا ہے اور ان کی رہنمائی فرماتا ہے اور غموں کو دور کرتا ہے اور ایسے واقعات جماعت احمدیہ کی تاریخ میں سینکڑوں ہزاروں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نئی ٹیکنالوجی کی وجہ سے فاصلے کم ہوگئے ہیں۔ مہینوں کے سفر گھنٹوں میں ہونے لگے ہیں۔ جہاں نیکی ہے وہاں بدی بھی ہے۔ فرشتوں کے ساتھ ساتھ شیطان بھی موجود ہے۔ یہی حال نئی ایجادات کا ہے یہ ایجادات بھی شیطانی کاموں کو پھیلانے میں اپنی تمام تر صلاحیتیں صرف کررہی ہیں۔ جن کی وجہ سے دنیا خدا سے دور ہورہی ہے۔ اس وقت صرف ایم ٹی اے وہ چینل ہے جو اللہ اور اس کے رسولؐ کی باتوں میں لگا ہوا ہے۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس نئی ٹیکنالوجی کو بھٹکنے کے لئے نہیں بلکہ نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اس کے رسول کی محبت میں ترقی کے لئے اور مسیح موعود سے رشتہ تعلق محبت میں بڑھنے کے لئے استعمال کرنا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ باوجود تھوڑے ہونے کے، وسائل کی کمی کے باوجود ایسا ذریعہ عطا فرما دیا ہے کہ جس سے ہم چوبیس گھنٹے جب چاہیں اپنی روحانی پیاس بجھا سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج خلیفہ وقت کی آواز وحدت کا نشان بن کر ہر جگہ گونج رہی ہے۔ پس خوش قسمت ہیں وہ جو اس وحدت کا حصہ بنے ہیں۔ خوش قسمت ہیں وہ جو مسیح موعود کی بستی میں ہیں اور حضرت مسیح موعود کے ادنیٰ غلام اور خلیفہ وقت کی باتیں سن رہے ہیں۔ اگر دنیا کی مخالفت مول لے کر مسیح موعود کو مانا ہے تو اس کا حقیقی شکر بھی ادا کرنے والا ہونا چاہئے۔ آج سے 108 سال پہلے ایک ایسی ہی تقریب قادیان میں ہورہی تھی، یہی مہینہ اور یہی دن تھے۔ جب چند سو لوگ جمع تھے کہ اللہ اور اس کے رسول کی باتیں سن لیں۔ وہ لوگ ہندوستان سے جمع ہوئے تھے۔ لیکن آج ہندوستان سے باہر دنیا کے تقریباً 43 ممالک سے سات، آٹھ ہزار لوگ اس بستی میں جمع ہیں۔

108 سال پرانی مجلس کی رونق خود مسیح موعود تھے۔ خدا کا فرستادہ تھا جو دلوں کی صفائی کر رہا تھا۔ غریب لوگوں کو بتا رہا تھا کہ خدا تعالیٰ ہمارے ساتھ ہے ایک وقت آئے گا کہ دنیا میں یہ بستی جانی جائے گی اور آج ہم اس کی صداقت کے گواہ ہیں۔ آپ سب جو یہاں موجود ہیں اس کی صداقت کے گواہ ہیں۔

باوجود مخالفت کے سعید روحیں احمدیت میں شامل ہورہی ہیں۔ عربوں میں سے بھی آرہے ہیں۔ عربوں کا یہ کام ہے کہ وہی علم و دینی فراست دوبارہ اپنے اندر پیدا کریں۔ حضرت مسیح موعود کا پیغام تمام عرب میں پھیلا دیں۔ آج کئی افریقن ممالک ہیں جن میں سال میں ہی لاکھ لاکھ لوگ سلسلہ احمدیت میں آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں جانتے ہو اس (مخالفت) میں کیا حکمت ہے۔ حکمت یہ ہے کہ اللہ جلشانہٗ جس کو مبعوث کرتا ہے اور جو واقعی خدا کی طرف سے ہوتا ہے وہ روز بروز ترقی کرتا ہے اور بڑھتا ہے اس کا سلسلہ دن بدن رونق پکڑتا جاتا ہے۔ اس کو روکنے والا دن بدن تباہ ہوتا جاتا ہے۔ اس کے مخالف آخرکار بڑی حسرت سے مرتے ہیں۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی خدائی تائیدات کے حوالے سے چند واقعات بیان فرمائے کہ کس طرح خدا تعالیٰ آپ کے وعدوں کو پورا فرما کر لوگوں کو اس سلسلہ میں داخل کر رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج دین حق کا جھنڈا مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھ مل کر ہی دنیا میں لہرایا جاسکتا ہے۔ آپ کے ساتھ جڑ کر ہی دنیا کو حق کی غلامی میں لایا جاسکتا ہے۔ پس اس کے لئے ہر احمدی کو اپنا حق ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اپنی تائیدات اور نشانوں کو ابھی ختم نہیں کرچکا اور اس ذات کی مجھے قسم ہے کہ وہ بس نہیں کرے گا، جب تک میری سچائی دنیا پر ظاہر نہ کردے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کے سینے کھولے اور ہم دنیا کی اکثریت کو آنحضرتؐ کی غلامی میں آتا دیکھ لیں۔ حضور انور نے بنگلہ دیش میں ہونے والے بم دھماکہ کا ذکر کیا کہ کس طرح خدا نے احمدیوں کو محفوظ رکھا اور ساتھ ہی جماعت کی انتظامیہ کو صحیح حفاظت کے سامان کی طرف توجہ دلائی۔

خطاب کے بعد حضور انور نے فرمایا کہ قادیان میں جلسہ کی حاضری 19 ہزار 134 افراد ہیں اور 44 ممالک کی نمائندگی ہے۔ یہاں لندن میں 5 ہزار 340 حاضری ہے۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

خطاب کے بعد جلسہ گاہ قادیان سے مختلف نظمیں و ترانے پیش کئے گئے۔

نیا سال مبارک ہو

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نیا سال 2016ء تمام احمدیوں کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں احمدیت ہمیشہ کی طرح ترقیات کی منازل طے کرتی رہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ نیز انفرادی اور اجتماعی کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازتا رہے۔ عالمگیر جماعت احمدیہ کو ادارہ الفضل کی طرف سے نیا سال مبارک ہو۔

کل عامٍ و انتم بخیر

الفضل بہت سی مشکلات کا شکار ہے۔ احباب کرام سے دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 27 نومبر 2015ء

س: جاپان کی بیت الذکر کے حوالہ سے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! گزشتہ دنوں میں جاپان کی بیت الذکر کے افتتاح کیلئے گیا تھا وہاں اگر ظاہری حالات کو دیکھا جائے تو یہ بہت مشکل امر تھا کہ بیت الذکر بن سکے۔ ہمارے وکیل جو جاپانی ہیں مجھے ملے اور کہنے لگے کہ بیت الذکر کی تکمیل آپ کو مبارک ہو لیکن میں اب بھی سوچتا ہوں اور حیران ہوتا ہوں اور یقین نہیں ہوتا کہ اس علاقے میں آپ کو بیت الذکر بنانے کی اجازت مل گئی۔ کہنے لگے کہ میں آپ کیلئے کیس تو لڑ رہا تھا لیکن مجھے توقع نہیں تھی کہ کوئی کامیابی ہو اس لئے ایک موقع پر میں نے جماعت کی انتظامیہ کو کہہ دیا کہ اس معاملے کو چھوڑیں تو زیادہ بہتر ہے لیکن جماعت کے افراد کا توکل بھی عجیب ہے۔ انہوں نے کہا کہ تم کوشش کرتے رہو۔ یہ جگہ ہمیں ملے گی اور بیت الذکر بھی بنے گی۔

س: حضرت مسیح موعود نے جاپانیوں کی ہدایت کے لئے کس لائحہ عمل کی خواہش کا اظہار فرمایا تھا؟

ج: حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جائے اور کسی فصیح و بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دے کر ترجمہ کروایا جائے اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جائے۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ جاپان میں نیک فطرت لوگ احمدیت قبول کریں گے۔

س: حضرت مسیح موعود نے دین حق کا تعارف کروانے کا اہم ذریعہ کیا بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ دین حق کا تعارف کروانا ہو تو بیت الذکر بنا دو۔ لوگوں کی توجہ پیدا ہوگی۔ یہ بات بڑی شان کے ساتھ پوری ہوتی ہمیں ہر جگہ نظر آتی ہے۔

س: ایک بدھسٹ کے تاثرات کس طرح بدل گئے؟

ج: فرمایا! ایک پریسٹ جن کا نام Taijun Sato تائی جون ساتو ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک بدھسٹ کے طور پر بیت الذکر میں داخل ہو کر بہت اچھا لگا۔ ہمارا تو خیال تھا کہ غیر مسلم اور بدھسٹ کے طور پر بیت الذکر میں داخلہ منع ہے لیکن نہ صرف یہ کہ گرمجوشی سے ہمارا استقبال کیا گیا بلکہ نماز اور خطبہ میں شامل ہو کر ہمیں دلی خوشی ہوئی دین حق کے بارے میں ہمارا تاثر تبدیل ہو گیا۔

س: ایک سٹی ممبر آف پارلیمنٹ نے بیت الذکر اور جماعت کی خدمات کے متعلق کیا کہا؟

ج: فرمایا! اشینو ما کی Ishinomaki سٹی کے ممبر پارلیمنٹ ہیں ایک ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے بیت الذکر کی تقریب میں شامل ہونے کے لئے آئے تھے۔ کہتے ہیں یہ خوبصورت بیت الذکر دیکھتے ہی میری ساری سفر کی تھکان دور ہو گئی۔ پھر انہوں نے کہا کہ جماعت احمدیہ نے جاپان میں زلزلوں میں خدمت کے ذریعہ جو نیک نامی کمائی ہے امید ہے کہ یہ بیت الذکر اس نیک نامی کو بڑھانے کا باعث بنے گی۔

س: ایک بدھ پریسٹ نے امام جماعت احمدیہ کی جاپان میں آمد کے متعلق کیا کہا؟

ج: فرمایا! ایک بدھ پریسٹ کہتے ہیں کہ امام جماعت احمدیہ کی آمد بہت ہی اچھے وقت پر ہوئی جبکہ ہم پیرس میں دہشت گردی کے بعد ایک ہیجانی کیفیت میں مبتلا تھے۔ کہتے ہیں کہ جس خوبصورتی اور آسان فہم انداز میں انہوں نے بات کی ہے اور دین حق کی تعریف کی اس سے یہ ہیجانی کیفیت جو ہمارے دلوں میں دین حق کے بارے میں گھر کئے ہوئے تھی ختم ہو گئی۔

س: بیت الذکر جاپان کے حوالہ سے منعقدہ ریسپشن کب ہوئی اور کتنے مہمان شامل ہوئے؟

ج: فرمایا! ہفتہ کی شام کو بیت الذکر جاپان کے حوالے سے ایک reception بھی تھی۔ اس تقریب میں بھی تقریباً 109 جاپانی مہمان اور آٹھ دیگر غیر ملکی غیر از جماعت مہمان شامل ہوئے۔ ان مہمانوں میں پریذیڈنٹ اے ایم ایس سٹی انٹرنیشنل ایسوسی ایشن، ممبران پارلیمنٹ، تین سٹی ممبران پارلیمنٹ، ڈائریکٹر آف انٹرنیشنل ٹورازم، پریذیڈنٹ پریسٹ آف سوٹو ٹمپل، یونیورسٹی کے پروفیسر، پریذیڈنٹ آئی چی ایجوکیشنل یونیورسٹی، ڈاکٹرز، ٹیچرز، وکلاء اور دیگر مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل تھے۔

س: ایک جاپانی خاتون نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ایک خاتون Yuki Sngisaki یوکی سنگسا کی صاحبہ کہتی ہیں کہ اس پُر وقار تقریب پر دعوت کے لئے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اس شہر میں اتنی شاندار بیت الذکر کا بننا ہمارے لئے بھی بہت خوشی کی بات ہے۔ میں ایک یونیورسٹی کی طالبعلم ہوں اور مختلف مذاہب پر تحقیق کر رہی ہوں۔ اس تقریب میں شامل ہونے کے بعد مجھے احساس ہوا ہے کہ ہمارا دین حق کے بارے میں علم بہت تھوڑا ہے جس کی وجہ سے ہم غلط فہمی کا شکار ہیں۔ امام جماعت احمدیہ کے خطاب سے دین حق کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہمیں پتا چلا کہ دین حق اصل میں کیا چیز ہے۔ امام جماعت احمدیہ اور ان کی جماعت سے ملنے کا موقع ملا۔ باہمی محبت اور امن اور آشتی مجھے ان کے چہروں پر نظر آئی اور ان سے ملاقات کرنے کے بعد مجھے ان میں بہت پیار اور محبت نظر آئی۔

س: بیت الذکر کے قریب رہنے والے ایک دوست نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ایک اور جاپانی دوست انوکین صاحب کہتے ہیں کہ میں بیت الذکر کے پاس ہی رہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اب دین حق کے بارے میں مزید معلومات کے لئے آئندہ بھی اس بیت الذکر میں آتا رہوں۔ پھر ایک اور جاپانی دوست کہتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ کا خطاب سن کر مجھے پہلی بار علم ہوا ہے کہ بیت الذکر کے مقاصد کیا ہیں۔ ایک جاپانی ڈاکٹر آرتھوپیڈک سرجن کہتے ہیں کہ یہ احمدی جو ہیں جاپان سے ان کا کافی تعلق ہے گزشتہ تین سال سے خدمت خلق کے لئے ہمارے ساتھ ہیومینٹی فرسٹ کے ذریعہ کام کر رہے ہیں اور رضا کارانہ طور پر باوجود اس کے ہم احمدی نہیں ہیں اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ یہ کہتے ہیں جو دین حق امام جماعت احمدیہ نے پیش کیا ہے اس کے ماننے میں کسی شنتو کے پیروکار عیسائی بدھسٹ یا کسی اور مذہب کے پیروکار کو کوئی عار نہیں ہونا چاہئے۔

س: ایک برازیلی طالب علم نے اپنے جذبات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! ایک طالبعلم جو برازیل سے ایکسچینج پروگرام کے تعلق میں جاپان آئے ہوئے تھے کہتے ہیں کہ بہت ہی دلچسپ تقریب تھی۔ آج خلیفۃ المسیح کی باتیں سن کر میں نے دین حق کے بارے میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ کوئی شک نہیں کہ ان کے الفاظ دلوں کو بدلنے والے ہیں۔ پھر کہتے ہیں کہ دین حق کی اصل تعلیمات تو بہت اچھی ہیں اس سے پتہ چلتا ہے کہ میڈیا جو بتاتا ہے وہ حقیقت سے بالکل مختلف ہے۔

س: ایک ٹیچر جو اپنے طلباء کے ساتھ آئی ہوئی تھیں انہوں نے دین کے متعلق کیا رائے قائم کی؟

ج: فرمایا! ایک سکول کی ٹیچر جاپانی خاتون جو اپنے بہت سارے سٹوڈنٹ لے کر پندرہ سولہ سٹوڈنٹ تھے اور چار پانچ ٹیچر تھے، آئی ہوئی تھیں کہتی ہیں کہ جماعت احمدیہ کے خلیفہ کا خطاب سننے سے پہلے دفتر میں ان سے ملاقات کا بھی موقع ملا۔ خلیفۃ المسیح نے ملاقات کے دوران اور پھر بعد میں اپنے خطاب کے ذریعہ میرے تمام سوالات کے جوابات دے دیئے۔ اب میرا پختہ یقین ہے کہ دین حق ایک امن کا مذہب ہے۔ بیت الذکر میں اپنے آپ کو بہت محفوظ سمجھنے لگے جیسے پہلے خطرہ تھا۔ کہتی ہیں کہ میں چاہتی ہوں کہ جاپانیوں اور احمدیوں کے بیچ اس تعلق میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔ اس بیت الذکر کے ذریعہ جاپان میں دین حق پھیلنے لگ جائے گا۔

س: کن جاپانی ٹی وی چینلز نے بیت الاحد کی افتتاحی تقریب کے متعلق خبریں دیں؟

ج: Chukyo Tv (چوکیو) یہ وسطی جاپان کا مشہور ٹی وی چینل ہے، Tokai ٹی وی، TBS Tv چینل، Tv Aichi، ناگویا Tv۔

س: Chukyo Tv نے کیا خبر نشر کی؟

ج: فرمایا! اس نے جو خبر نشر کی وہ یہ تھی کہ جاپان کی سب سے بڑی بیت الذکر کا افتتاح آج ہوا اور یہ قریباً چھ سات منٹ کی خبر انہوں نے دی جمعہ والے دن۔ ان کے ناظرین کی تعداد بھی ایک کروڑ بیس لاکھ سے زائد ہے۔ پھر اس نے بیان کیا کہ جماعت احمدیہ کے امام نے کہا کہ یہ بیت الذکر ہر ایک کے لئے امن کا گہوارہ ہے۔ امام جماعت احمدیہ نے پیرس کے حملوں کی بھرپور مذمت کی۔ اس چینل نے انٹرویو بھی لیا تھا اور پھر میرے انٹرویو کے چنیدہ حصے بھی دکھائے۔

س: The Daily Yomiuri اخبار نے جماعت احمدیہ کے حوالہ سے کیا خبر دی؟

ج: فرمایا! ایک اخبار The Daily Yomiuri (یومی اوری) اس کی اشاعت ایک کروڑ بارہ لاکھ ہے۔ یہ دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی اخبار شمار ہوتی ہے۔ اس اخبار نے اس طرح سرخی لگائی کہ ''دین حق کا اصل چہرہ نئی تعمیر شدہ بیت الذکر میں''۔ سانحہ پیرس کے ہلاک شدگان کے لئے دعا کی گئی۔ خطبہ جمعہ میں امام جماعت احمدیہ عالمگیر نے اپنے خطاب میں سانحہ پیرس کو انسانیت کے خلاف ایک گھناؤنا جرم قرار دیتے ہوئے شدت پسند تنظیم کی بھرپور مذمت کی اور اپنی جماعت کے افراد کو تلقین کرتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ جاپانی قوم تک دین حق کی اصل تعلیم پہنچانے کی ذمہ داری اٹھائیں۔ اس خبر کو انٹرنیٹ پر بھی پانچ دیگر ویب سائٹس نے ڈالا جن میں yahoo japan اور big globe japan، msn japan اور google news شامل ہیں۔ ان سب ویب سائٹس کے ناظرین کی کل تعداد بھی ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ ہے۔

س: کن جاپانی اخبارات نے بیت الاحد کی افتتاحی تقریب کے متعلق خبریں دیں؟

ج: فرمایا! The Daily Yomiuri ڈیلی اساہی Daily Asahi، جی جی پریس نیوز ایجنسی (JiJi Press News Agency) Mainichi Shinbun۔

س: میڈیا کے ذریعہ مجموعی طور پر کتنے لوگوں تک بیت الاحد کی افتتاحی تقریب اور خلیفہ وقت کا پیغام پہنچا۔

ج: فرمایا! ٹی وی چینلز، اخبارات، انٹرنیٹ اور ویب سائٹس کے ذریعہ سے مجموعی طور پر تقریباً 5 کروڑ 20 لاکھ افراد تک دین حق کا پیغام پہنچا ہے۔

س: Tokyo میں Reception کے حوالہ سے کیا تفصیل بیان ہوئی؟

ج: فرمایا! اسی طرح ٹوکیو میں بھی بیت الذکر کے افتتاح کی ایک ریسپشن تھی جس میں 63 جاپانی مہمان شامل ہوئے جس میں بدھسٹ فرقہ کے

باقی صفحہ 8 پر

فائنل پرچہ کتب حضرت مسیح موعود

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2015ء)

دفتری استعمال

ID: ____________

حاصل کردہ نمبر

کل نمبر 100

ہدایات: (1) یہ پرچہ 31 جنوری 2016ء تک نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ بجھوا کر ممنون فرمائیں۔ نیز بذریعہ فیکس نمبر:047-6213590 یا ای میل:nazarat.markazia@gmail.com بھی بھجوا سکتے ہیں (2) پرچہ پر اپنا نام، ولدیت یا زوجیت، تنظیم، جماعت اور ایڈریس صاف اور واضح لکھیں تا کہ آپ کو جو سند ملے اس پر آپ کے کوائف درست پرنٹ ہوں۔ (3) حصہ اول کے ہر سوال کے دو نمبر ہیں۔ حصہ دوم کے ہر سوال کے تین نمبر اور حصہ سوم کے ہر سوال کے دس نمبر ہیں۔ کل 100 نمبر کا پرچہ ہے۔

نوٹ:۔ اپنا پرچہ خود حل کریں اگر لکھ نہیں سکتے تو کسی سے لکھوالیں۔ ہر احمدی کو اس میں شامل ہونا چاہئے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ سید محمود احمد **(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)**

نام .... ولدیت/ زوجیت .... ذیلی تنظیم ....

نام جماعت/ حلقہ .... ضلع .... پتہ .... دستخط مع تاریخ ....

حصہ اول

سامنے دیئے گئے تین آپشنز میں سے صحیح جواب کا نمبر آخری خانہ میں درج کریں۔ (20)

نمبر شمار	سوال	آپشنز	درست نمبر
1	خالص علم الٰہی کو کیا کہتے ہیں؟	(1) محبت (2) پیشگوئی (3) معجزہ	
2	امتحان کا ذریعہ کیا ہے؟	(1) روشنی (2) مقابلہ (3) حکمت	
3	قرآن شریف کی کتنی آیات سے وفات مسیح کا استدلال ہوتا ہے؟	(1) 30 (2) 40 (3) 50	
4	عربی میں نزیل کس کو کہتے ہیں؟	(1) مقیم (2) رفیق (3) مسافر	
5	حدیث میں حضرت عیسیٰؑ کی عمر کی بابت کیا بیان ہوا ہے؟	(1) 60 (2) 120 (3) 70	
6	سلسلہ خلافت محمدیہ کے بارہویں خلیفہ کون ہیں؟	(1) سید عبدالقادر جیلانیؒ (2) سید احمد بریلویؒ (3) شیخ سعدیؒ	
7	خدا تعالیٰ کو سب سے زیادہ کون سی چیز پیاری ہے؟	(1) عبودیت (2) قدرت (3) توحید	
8	خاتم المخلوقات کون ہے؟	(1) حضرت آدم علیہ السلام (2) حضرت مسیح علیہ السلام (3) حضرت موسیٰ علیہ السلام	
9	خدا کے فرستادہ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟	(1) ولی (2) خلیفہ (3) رسول	
10	تمام صادقوں کا بادشاہ کون ہے؟	(1) حضرت محمد ﷺ (2) حضرت ابراہیم علیہ السلام (3) حضرت موسیٰ علیہ السلام	

حصہ دوم

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (30)

1۔ قرآن کریم کے مطابق خیر البریہ کون سا گروہ ہے؟

....

2۔ حضرت مسیح موعود نے صادقوں کی کیا نشانی بیان فرمائی ہے؟

....

3۔ خدا پر افتراء کرنا کن لوگوں کا کام ہے اور ان کا انجام کیا ہوتا ہے؟

....

4۔ خدا کے نشان کن لوگوں کی تصدیق اور شناخت کے لئے ہوتے ہیں؟

....

5۔ خدا کی محبت کس چیز سے وابستہ ہے؟

....

6۔ طبیبوں کے مطابق مرہم عیسیٰ کس لئے مفید ہے؟

....

7۔ معراج کے لئے رات کیوں مقرر کی گئی؟

....

8۔ آسمان کے پھٹنے سے کیا مراد لیا جاتا ہے؟

....

....

9۔ توحید الٰہی کی جڑ کیا ہے؟

....

....

10۔ شعر مکمل کریں؟

یارو جو مرد آنے کو تھا وہ تو آچکا

....

....

حصہ سوم

مندرجہ ذیل سوالات میں سے پانچ کے تفصیلی جوابات لکھیں۔ (50)

سوال نمبر 1: قرآن شریف کی رو سے جہاد کی تعلیم کی وضاحت کریں۔

جواب :

سوال نمبر 2: صحیح بخاری کی حدیثوں میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مسیح موعود کا کیا حلیہ بیان ہوا ہے؟

جواب :

سوال نمبر 3: حضرت مسیح موعود نے ایمانوں کی مضبوطی اور دلوں کو پاک کرنے کے بارہ میں اپنی جماعت کو کیا نصائح فرمائیں؟

جواب :

سوال نمبر 4: آسمانی نشانوں کے محرک کون ہوتے ہیں اور یہ نشان کب ظاہر ہوتے ہیں؟

جواب :

سوال نمبر 5: دو زرد چادروں کی حقیقت بیان کریں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذکر ہے کہ ان دو چادروں میں مسیح نازل ہوگا۔

جواب :

سوال نمبر 6: حضرت مسیح موعود کی صداقت کا زمینی نشان کون سا ہے؟

جواب :

مرسلہ: مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب

شذرات
قابل فکر موضوعات پر دانشوروں کے اقتباسات

ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل لاریٹ

معروف مصنفہ کشور ناہید نے اپنی کتاب میں ڈاکٹر صاحب کا ذکر کرتے ہوئے لکھا۔

آپ ایسی شخصیت سے کبھی نہیں ملے ہوں گے۔ جب اپنا نوبیل انعام لینے گئے تو پیر میں کھسہ شلوار اور شیروانی اور سر پر کلہ۔ یہ تھے ہمارے اور آپ کے ڈاکٹر عبدالسلام۔ ان کو پاکستانی کہہ کر بلایا گیا۔ نوبیل انعام دیا گیا، مگر حکومت پاکستان نے تو ان کو نہ تسلیم کیا، نہ ملک میں آکر کوئی استقبالیہ دیئے دیا۔ قائداعظم یونیورسٹی میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا مگر وہاں کیا ہوا۔ ڈاکٹر عبدالسلام پر گندے انڈے اور ٹماٹر پھینکے گئے ان کا قصور یہ تھا کہ وہ احمدی تھے۔ پاکستان سے محبت کرتے تھے۔ پانچ وقت کی نماز پڑھتے تھے۔ اپنے وطن میں دفن ہونا چاہتے تھے۔ ہم سب کی ان سے ملاقات شریف جنجوعہ نے کروائی تھی۔ ہم لوگ پھولے نہیں سما رہے تھے کہ ہمارے ملک کا اتنا بڑا آدمی، بہت نرم اور دھیمے لہجے میں ہر ایک کی بات سن رہا تھا۔

(کشور ناہید کی ڈائری صفحہ 80۔ سنگ میل پبلی کیشنز لاہور)

فلاحی ریاست کا فارمولہ

دانشور سلیم زار لالہ نے اپنے انٹرویو میں بیان کیا۔

سوال......ملک کو فلاحی ریاست بنانے کا کوئی فارمولہ ہے؟

جواب 11؍اگست 1947ء کو بانی پاکستان نے دستور ساز اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے جو سمت متعین کی تھی اسے آئین کا دیباچہ بنایا جائے، مملکت کے کاروبار سے مذہب کا تعلق ختم کردو، ملک خودبخود ویلفیئر سٹیٹ بن جائے گا۔ محمد علی جناح نے سر ظفر اللہ خان اور جوگندر ناتھ منڈل کو اہم ترین انتظامی ذمہ داریاں سونپ کر واضح کر دیا تھا کہ اس ملک کے تمام شہری بلا تفریق رنگ و نسل اور عقیدہ برابر ہوں گے۔

سوال......آئین میں تو اب بھی یہ بات موجود ہے پھر اسلامی جمہوریہ پاکستان سے اختلاف کیسا؟

جواب ......صرف لیبل روح افزاء کا ہے، غیر مسلم پاکستانی شہری ملک کا صدر یا وزیراعظم کیوں نہیں بن سکتا، قرارداد مقاصد نے انسانی مساوات کے تصور اور جمہوری بنیاد کو نقصان پہنچایا، جاگیردارانہ نظام کی جڑیں اس سے مضبوط ہوئیں، ہر قسم کے استحصال سے پاک سماجی انصاف پر مبنی ایک غیر طبقاتی سماج کا قیام اس ملک کی بقا کے لئے ناگزیر ہے، ترقی تب ہی ممکن ہوگی جب جاگیرداری کا خاتمہ اور سوشل ازم کا رواج ہوگا، تمام مسائل کا حل ایک سیکولر نظام ہے۔

(ہفت روزہ ہم شہری 5 جنوری تا 11 جنوری 2015ء صفحہ 27,26)

قیام پاکستان کے حامی اور مخالف حلقے

قیوم نظامی اپنے کالم منظر نامہ میں مندرجہ بالا عنوان سے لکھتے ہیں۔

کانگرس تقسیم ہند کی مخالف سب سے بڑی جماعت تھی۔ کانگرس میں شامل مسلمان جن کی قیادت مولانا ابوالکلام آزاد کر رہے تھے۔ مسلم لیگ کے سیاسی نظریے کے خلاف تھے اور متحدہ ہندوستانی نیشنل ازم کے حامی تھے۔ جمعیت علمائے ہند کا بڑا حصہ جو مذہبی سکالروں پر مشتمل تھا قیام پاکستان کے خلاف تھا ان کی سوچ یہ تھی کہ ہندوستان میں رہتے ہوئے مسلمانوں کے سیاسی اور معاشی مفادات کا دفاع کیا جائے۔ قیام پاکستان کے کٹر مخالف علماء میں مفتی کفایت اللہ اور مولانا حسین احمد مدنی شامل تھے۔ جمعیت العلمائے ہند کے دو جریدوں مدینہ (بجنور) اور الجمعیت (دہلی) نے کانگرس کا مقدمہ لڑا۔ ایک مستند رپورٹ کے مطابق مولانا کفایت اللہ اور مولانا حسین احمد مدنی نے قائداعظم سے پاکستان کا مقدمہ لڑنے کے لئے چندہ طلب کیا اور قائداعظم کے انکار پر وہ کانگرس کے اتحادی بن گئے۔ مجلس احرار اسلامی کے رہنما عطاء اللہ شاہ بخاری اور چوہدری افضل حق کی قیادت میں مسلم لیگ کی مخالفت کی۔ مجلس احرار ہندوستان کی آزادی اور اسلامی نظام کے نفاذ کے لئے جدوجہد کر رہی تھی اس نے کانگرس کا ساتھ دیا۔

خدائی خدمتگار (ریڈ شرٹ) خان عبدالغفار خان جو خیبر پختونخواہ میں بااثر تھے اور مہاتما گاندھی سے متاثر تھے۔ قیام پاکستان کے سخت مخالف تھے۔ خان عبدالغفار خان کو ''سرحدی گاندھی'' کے نام سے بھی یاد کیا جاتا تھا۔ خدائی خدمتگار تنظیم کا بنیادی سیاسی فلسفہ انسانیت کی خدمت اور عدم تشدد تھا۔ علامہ عنایت اللہ مشرقی کی سربراہی میں قائم کی گئی ''خاکسار تحریک'' بھی مسلم لیگ کی نظریاتی مخالف تھی۔ ''خاکسار'' اسلامی روایات کے احیاء کے لئے جدوجہد کرتے تھے۔ خاکسار تحریک کے ترجمان جریدے الاصلاح (لاہور) نے پنجاب میں مسلم لیگ کی ڈٹ کر مخالفت کی۔ جماعت اسلامی جس کے بانی مولانا ابوالاعلیٰ مودودی تھے دو قومی نظریے کے حامی تھے مگر مسلم لیگ کے مخالف تھے......

(نوائے وقت لاہور 22 نومبر 2014ء)

فکری سوتے اب خشک ہو چکے

جناب خورشید ندیم نے اپنے کالم تکبیر مسلسل میں زیر عنوان ''ذرا ٹھہریئے'' میں جماعت اسلامی کے سالانہ اجتماع کا پروگرام دیکھ کر تحریر کیا۔

احساس ہوتا ہے کہ اجتماع سے قبل سوچ بچار کا عمل نہیں ہوا۔ میں نے جب اس کا تفصیلی پروگرام دیکھا تو اس میں ایک سیشن بھی ایسا نہیں تھا جو میرے لئے باعث کشش ہوتا۔ جماعت کے صوبائی امراء اور مرکزی امیر کی تقاریر سننے کے لئے، آخر کوئی اتنا طویل سفر کیوں کرے؟ اخوان کے ایک راہنما کے سوا، شاید اس اجتماع میں کوئی بات ایسی نہ تھی جو مجھے اپنی جانب متوجہ کرتی۔ میں اس پروگرام کو دیکھ کر یہ اندازہ نہیں کر سکا کہ ایک اسلامی تحریک عہد نو میں پاکستانی قوم کے لئے کوئی لائحہ عمل تجویز کرنے جارہی ہے۔ پروگرام زبان حال سے پکار پکار کر یہ کہہ رہا تھا کہ جماعت کے فکری سوتے اب خشک ہو چکے۔

(روزنامہ دنیا فیصل آباد 26 جنوری 2015ء)

قائداعظم کی سوچ درست ثابت ہوئی

جناب قیوم نظامی نے قائداعظم کے اتاترک سے متاثر ہونے کی تفصیل بیان کرتے ہوئے لکھا۔

قائداعظم کو اتاترک کی شخصیت کے کئی پہلو پُرکشش نظر آئے۔ اتاترک لباس کے معاملے میں بڑے نفاست پسند تھے۔ قائداعظم کا لباس بھی دیدہ زیب اور پرکشش ہوتا تھا۔ جدید ترقی کا قیام اتاترک کی زندگی کا نصب العین تھا۔ قائداعظم نے مسلمانوں کے لئے جدید جمہوری پاکستان کا حصول اپنی زندگی کا مشن بنایا۔

اتاترک نے کہا'' میں عوامی رائے یا تاثر کے لئے کام نہیں کرتا میں قوم کے لئے اور اپنے اطمینان کے لئے کام کرتا ہوں۔'' قائداعظم بھی بے مثال لیڈر تھے وہ اپنے زمانے کے دوسرے لیڈروں کی طرح عوام کے وقتی اور عارضی جذبے اور جوش سے متاثر نہیں ہوتے تھے بلکہ ان کی نگاہیں منزل مقصود پر رہتی تھیں اور عوامی جذبات کے ٹریپ میں آنے کی بجائے عوام کی راہنمائی کرتے تھے۔ آخر کار عوام بھی تسلیم کرتے کہ قائد کی رائے درست تھی۔ اتاترک نے سیاسی اصولوں کی بنیاد منصوبہ بندی، تنظیم عمل اور بروقت تدابیر پر رکھی تھی۔ قائداعظم کی سیاسی زندگی میں بھی یہی اصول نمایاں نظر آتے ہیں۔ اتاترک کا سب سے بڑا ہتھیار اخلاقی ہتھیار تھا۔ قائداعظم نے بھی اخلاقی ہتھیار سے ہی پاکستان کی جنگ لڑی۔ علامہ اقبال نے کہا تھا قائداعظم کو نہ خریدا جاسکتا ہے اور نہ کرپٹ کیا جاسکتا ہے...... قائداعظم نے تحریک خلافت سے خود کو الگ تھلگ رکھا۔ مذہبی رہنما مہاتما گاندھی کی قیادت میں اکٹھے ہو گئے۔ قائداعظم نے اس موقع پر کہا ''مذہب کو سیاست میں شامل کرنا ایک جرم تھا جس کا مظاہرہ گاندھی نے کیا۔'' اتاترک نے اقتدار سنبھال کر مذہبی امور کی وزارت ختم کردی اور مساجد کے خطبے سے خلیفہ کا نام حذف کر دیا۔ خطبے میں کہا گیا ''اے خدا ہماری ری پبلکن حکومت اور مسلمان قوم کی مدد کیجئے۔ مسلمانوں کی شان و شوکت میں اضافہ فرمائیے اور اسلام کے اس پرچم کو تمام پرچموں میں سربلند کر دیجئے جو جمہوریہ ترکیہ پر سایہ فگن ہے اور ان مسلمانوں کو نبی کریم ﷺ کی زندہ مثال پر اپنی زندگیاں بسر کرنے کی توفیق دیجئے۔'' (اتاترک قوم اور جمہوریہ کا ظہور صفحہ 432) قائداعظم نے اپنے پالیسی خطاب 11؍اگست 1947ء میں مذہب اور مسلک کو ریاست اور سیاست سے علیحدہ رکھنے پر زور دیا تھا اور مولانا شبیر احمد عثمانی کے اصرار اور اسلام پسند رفقاء کے دباؤ کے باوجود مذہبی امور کی وزارت قائم نہ کی۔ قائداعظم وژنری لیڈر تھے ان کو پورا ادراک تھا کہ سیاست میں مذہب شامل کرنے سے انتہا پسندی اور شدت پسندی جنم لے گی۔ قائداعظم کی سوچ درست ثابت ہوئی آج پورا پاکستان مذہبی جنونیت کی لپیٹ میں ہے۔ قائداعظم اسلام کے سنہری اصولوں دیانت، امانت، صداقت شجاعت، عدل و انصاف، برداشت، مساوات، معاشی عدل پر بہت زور دیتے تھے اور چاہتے تھے کہ مسلمان حضور اکرم ﷺ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کریں...... پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے لہٰذا مذہب سے کسی کو اختلاف نہیں ہے۔ اختلاف مذہب کی اس تعبیر، تشریح اور بیانیہ پر ہے جس نے پاکستان کو لہولہان کر دیا۔

(نوائے وقت لاہور 7 فروری 2015ء)

فکری زوال کا نتیجہ

جناب عطاء الحق قاسمی نے اپنے کالم روزن دیوار میں لکھا۔

کتاب کے مطالعہ کے دوران میں نے اس عروج و زوال کی وجہ جاننے کی کوشش کی تو میں اس نتیجے پر پہنچا کہ ہمارا اجتماعی زوال ہمارے فکری زوال سے شروع ہوتا ہے، جب مسلمان اسلام کی صحیح روح سے آشنا تھے، اس وقت ان کے ذہن کشادہ تھے چنانچہ عروج کے دنوں میں کوئی نظریہ ایسا نہ تھا جسے عقیدہ کی شکل دے کر اس پر بحث مباحثے کے دروازے بند کر دیئے گئے ہوں چنانچہ اس دور میں ایسے ایسے مسائل پر کھلی بحثیں پڑھنے کو ملتی ہیں جن کا ذکر بھی ان دنوں ممنوع ہے، قرآن کے خلق یا مخلوق ہونے کی بحث بھی بغیر کسی فتوے کے ہوتی تھی، معتزلہ اور خوارج کے عقائد بغیر کسی فتنہ و فساد کے پرکھے جاتے تھے اس کے علاوہ بہت سے ''کفریہ'' عقائد ایسے تھے جن پر دونوں طرف کے علماء اپنے اپنے دلائل دیتے تھے اور اس فکری آزادی کا نتیجہ علم کے مختلف شعبوں جن میں سائنس بھی شامل ہے، نئے خیالات اور نئے نظریوں کی صورت میں سامنے آیا۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121932 میں Fuadin

ولد Asrapi قوم...... پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Land 168Sqm اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Busines مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fuadin گواہ شد نمبر 1۔ Jamsar گواہ شد نمبر 2۔ Syahir S/O Sukarja Bonen S/O Tohir

مسل نمبر 121933 میں Enung Nuryati

زوجہ Sumarna قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neglasari ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Land 9 لاکھ انڈونیشین روپے (2) Haqmahr House 400Sqm (3) 60Sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Enung Nuryati گواہ شد نمبر 1۔ Sumarna S/O Memed گواہ شد نمبر 2۔ A.Surahmat S/O Suhanda

مسل نمبر 121934 میں Abdul Kaffi

ولد Basyirudin Ahmad قوم......... پیشہ ملازمتیں عمر 46 سال بیعت 1985 ساکن Bandung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Kaffi گواہ شد نمبر 1۔ Sunarto S/O Kasnawi گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Basari S/O M.Ganda

مسل نمبر 121935 میں Rehema Issa Said

زوجہ Said Othman قوم...... پیشہ استاد عمر 38 سال بیعت 1993 ساکن Zanzbar ضلع و ملک Tanzania بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 جون 2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Gold Ring 2 لاکھ Tanznian Shilin (2) Haqmahr 8 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار Tanznian Shilling ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rehema Issa Said گواہ شد نمبر 1۔ Said S/O Othman گواہ شد نمبر 2۔ Othman S/O Said Otman

مسل نمبر 121936 میں Najia Seher Rashid

زوجہ Muhammad Noman Rashid قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hamilton ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 210 گرام 13 ہزار Canadian Dollar (2) حق مہر ادئیگی 2 ہزار 800 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Najia Seher Rashid گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Noman Rashid S/O Muhammad Younas گواہ شد نمبر 2۔ Muhammad Yousaf S/O Muhammad Younas Khalid

مسل نمبر 121937 میں Sehar Ch.

بنت Abdaul Razaq Ch قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Calgary ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27 جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) One Gold Ring 400 Canadian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 200 Candian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sehar Ch. گواہ شد نمبر 1۔ Noor Muhammad Salik S/O Abdul Razaq گواہ شد نمبر 2۔ Naseer Uddin Ch. S/O Laal Khan

مسل نمبر 121938 میں حنیفہ عندلیب زمان

زوجہ قیصر احمد زمان قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Calgary ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31 جنوری 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 5 تولہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے پاکستانی (2) حق مہر 5 ہزار Candian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 200 Candian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنیفہ عندلیب زمان گواہ شد نمبر 1۔ سید شعیب احمد ولد حاجی سید جنود اللہ گواہ شد نمبر 2۔ Noor Mohammad Salik

مسل نمبر 121939 میں Emad Ryan

ولد Mohammad Michael Tyan قوم...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ottawa Canada ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 Candian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Emad Ryan گواہ شد نمبر 1۔ Shahzaib S/O Mahmood Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Bilal Ahmad S/O Shahzaib Ahmad

مسل نمبر 121940 میں Ch. Walayat Khan

ولد Ch. Ahmad Din Late قوم جٹ پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Calgary ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Agr Land 27Kinal 81 لاکھ روپے پاکستانی (2) House 15 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 1250 Dollar Canadian ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ مبلغ 65 ہزار روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ س میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ch. Walayat Khan گواہ شد نمبر 1۔ Rafaqat Ahmad S/O Muzafar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Atta Ul Manan Khadim S/O Ghulam Ahmad Khadim

مسل نمبر 121941 میں Dr.Mahmood Nasir

ولد Masood Ahmad Nasir قوم قریشی پیشہ ڈاکٹر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Winnipeg Canada ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 30 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Canadian Dollar ماہوار بصورت Sallary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dr.Mahmood Nasir گواہ شد نمبر 1۔ منیر احمد ولد نور احمد گواہ شد نمبر 2۔ ذوالفقار علی ولد سیف اللہ

مسل نمبر 121942 میں سارہ احمد

زوجہ اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Canada ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2011 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) Apartmant Shared 1 لاکھ 42 ہزار Canadian Dollar (2) Haqmahr 50 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ احمد گواہ شد نمبر 1۔ اسد محمود طاہر ولد وعبدالسلام طاہر گواہ شد نمبر 2۔ اشفاق احمد ولد محمد دین

مسل نمبر 121943 میں Serjeel Ahmad

ولد Maqbool Malik قوم....... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Jonia ضلع و ملک Canadian بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Serjeel Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Basil Raza Butt S/O Nasir Mahmood Butt گواہ شد نمبر 2۔ Telal Kahloon S/O Najib Kahloon

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ امۃ الباری ناصر صاحبہ امریکہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے پوتے عطاء السلام قریشی ولد مکرم محمود احمد قریشی صاحب نے بعمر 5 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کی تقریب آمین 4 جولائی 2015ء کو بیت محمود ڈیٹرائٹ مشی گن امریکہ میں ہوئی۔ مکرم منصور احمد قریشی صاحب صدر جماعت نے قرآن پاک سنا اور دعا کروائی۔ عزیز مکرم ناصر احمد قریشی صاحب کا پوتا اور مکرم عبدالخالق بٹ صاحب آف کراچی کا نواسا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قرآن پڑھنے، سمجھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم خواجہ منظور صادق صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی عزیزہ علینا بٹ بنت مکرم فلاح الدین بٹ صاحب خیر پورے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ مریم منظور صاحبہ کو حاصل ہوئی۔ مورخہ 20 دسمبر 2015ء کی شام خاکسار کے گھر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ خاکسار نے بچے سے قرآن مجید سنا اور دعا کرائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ اپنی حفاظت میں رکھے اور اسے والدین اور خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم منیر ذوالفقار چوہدری صاحب ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ خاکسار کی بیٹی مکرمہ طوبیٰ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 5 دسمبر 2015ء کو الرفیع بینکوئیٹ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب سعید کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی کو اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا۔ آپ نے تقریب کی صدارت فرمائی اور دعا کروائی۔ بیٹی کے نکاح کا اعلان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10 ستمبر 2012ء کو بعد نماز ظہر بیت الفضل لندن میں مکرم زوہیب اطہر صاحب مربی سلسلہ کے ساتھ فرمایا تھا۔ دلہن محترم چوہدری نذیر احمد صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ ناصر آباد فارم ضلع عمرکوٹ کی پوتی اور دولہا محترم چوہدری خلیل احمد صاحب بھٹی آف چک 98 شمالی ضلع سرگودھا کے بیٹے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اس رشتے کو جانبین کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

نائب صدر اول مجلس نابینا ربوہ مکرم حافظ نور زمان صاحب راولپنڈی پیشاب کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ نالی لگی ہوئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شہباز احمد صاحب ولد مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی دادی جان محترمہ اشرف بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد صاحب مرحوم طاہر آباد غربی ربوہ مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو بعمر قریباً 88 سال بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ مورخہ 14 دسمبر 2015ء کو بعد از نماز ظہر بیت الطاہر طاہر آباد غربی ربوہ میں مکرم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ اور تہجد کی پابند تھیں، الفضل جب تک پڑھ نہ لیتیں چین نہ آتا۔ پسماندگان 3 بیٹے مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب طاہر آباد غربی، مکرم آصف علی صاحب ناصر آباد شرقی، مکرم عارف علی صاحب آف کینیڈا، 3 بیٹیاں مکرمہ شفقت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ادریس احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن، محترمہ اختر بیگم صاحبہ زوجہ مکرم داؤد احمد صاحب مرحوم ناصر آباد غربی اور محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم ظفر اقبال صاحب آف کینیڈا سوگوار چھوڑی ہیں۔ ہمارے دادا جان 1998ء میں وفات پاگئے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک مبرور احمد صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم ملک مسعود احمد صاحب ولد مکرم عبدالمالک رہتاسی صاحب دارالعلوم جنوبی احد ربوہ سابق سیکیورٹی گارڈ ضیاء الاسلام پریس ربوہ بقضائے الٰہی مورخہ 25 نومبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ مکرم خواجہ ایاز صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے نماز عصر کے بعد مورخہ 26 نومبر کو گراؤنڈ دارالعلوم جنوبی احد میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا مکرم حبیب احمد صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی احد نے کروائی۔ مرحوم حضرت ملک غلام حسین صاحب اور حضرت منشی گلاب دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھے۔ مرحوم سادہ مزاج، خوش اخلاق، صوم و صلوٰۃ کے پابند، مہمان نواز، باہمت، خلافت سے بہت پیار و عقیدت رکھنے والے اور ہر دلعزیز تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 5 بیٹیاں، ایک بیٹا اور ایک بہن سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم لیاقت علی صاحب ترکہ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ)

مکرم لیاقت علی صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ شریفاں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم رحمت علی صاحب وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12 بلاک نمبر 18 محلہ دارالنصر برقبہ 1 کنال 170 مربع فٹ میں سے 5 مرلہ 43 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کردیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم لیاقت علی صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد انور صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم جاوید اقبال صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم ظفر اقبال صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

بقیہ از صفحہ 5: شذرات

جبکہ آج صورتحال یہ ہے کہ اپنے ذہن سے سوچنے کی آزادی سلب کرلی گئی ہے، بچہ پیدا ہوتا ہے تو ہم اس کے سر پر اپنے نظریات کا کلبوت چڑھا دیتے ہیں، جس کے نتیجے میں اس کا سر چھوٹا اور منہ بڑا ہو جاتا ہے اور یوں عالم اسلام میں ہر طرف دولے شاہ کے چوہے نظر آتے ہیں، اس علمی اور فکری گھٹن اور جبر کی صورت حال کا اندازہ آپ اس سے لگائیں کہ میرا چھوٹا بیٹا علی قاسمی ہائیڈل برگ یونیورسٹی میں ہسٹری میں پی ایچ ڈی کر رہا ہے، اس کا تھیسز اہل قرآن پر ہے، وہ ریسرچ کے لئے ان دنوں لاہور کے کتاب خانوں کا چکر لگا رہا ہے مگر اسے عبداللہ چکڑالوی، احمد دین امرتسری، غلام احمد پرویز، اسلم جیراجپوری اور اس فکر کے دوسرے مبلغین کی کتابیں ملنے میں شدید دشواری پیش آرہی ہے، ایک بک سیلر سے اس موضوع پر کتابیں ملنے کی امید تھی مگر اس نے علی کو بہت درشت لہجے میں کہا اس کے پاس اس قسم کی کوئی کتاب نہیں ہے، علی کو یقین تھا کہ اس کے پاس یہ کتابیں موجود ہیں چنانچہ دوسرے دن دوبارہ اس کے پاس گیا تو اس نے ایک خفیہ خانے سے یہ کتابیں نکال کر اس کے سامنے رکھ دیں اور اپنے پہلے رویے پر معذرت کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت ایک مولوی صاحب ان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اگر وہ ان کے سامنے یہ کتابیں نکالتا تو اسی دن اس کی دکان کو آگ لگا دی جاتی۔

کیا اس صورتحال میں مسلمان کی نشاۃ ثانیہ کا خواب دیکھا جاسکتا ہے، کیا شکنجے میں جکڑے ہوئے دماغوں کو آزاد کئے بغیر ہم یورپ کی علمی برتری کا جواب دے سکتے ہیں اور کیا اس کے بغیر ہم صرف تلوار سے اہل مغرب کی غلامی اور ان کے ظلم و جور کی شکار مسلم امہ کی دستگیری کرسکتے ہیں؟ ان سوالوں کا جواب یقیناً ''نہیں'' میں ہے شاہ ولی اللہ ... کے ماننے والے ان جہلاء کے پیروکار بن گئے ہیں جن کے عمامے جن کے سروں سے بڑے ہیں۔ عالم اسلام دولے شاہ کے چوہوں کے نرغے میں ہے، اگر ہم اپنی عظمت رفتہ کی بحالی چاہتے ہیں تو ہمیں سب سے پہلے آزادی فکر کے لئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ ہماری موجودہ پستی کا اس کے سوا اور کوئی علاج نہیں!

(روزنامہ جنگ لاہور 7 جنوری 2006ء)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 047-6212758

بقیہ از صفحہ 2:۔سوال و جواب

چیف پریسٹ، نی ہون یونیورسٹی کے چانسلر، معروف شاعر، بزنس ایڈوائزر مسٹر مارٹن، اخبار اسائی کے چیف رپورٹر، مشہور سیاستدان کی سیاستدان بیٹی، گاڑیاں بنانے والی ایک بڑی کمپنی کے صدر اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہوئے۔

س: ایک جاپانی مسلمان دوست نے اپنے تأثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: ایک جاپانی مسلمان دوست کہتے ہیں کہ میں مسلمان ہوں اور مجھے بہت خوشی ہوئی کہ خلیفہ نے قرآن کریم کے حوالہ جات سے دینی تعلیم بیان کی۔ کوئی یہ نہیں کہہ سکتا تھا کہ خلیفہ دین حق کی نمائندگی نہیں کر رہے بلکہ خلیفہ جماعت احمدیہ نے جو بھی بیان کیا وہ قرآن کریم کے حوالہ جات کے مطابق بیان کیا اور بتایا کہ اصل دین حق یہ ہے۔

س: حضور انور نے مغربی سیاستدانوں کے دین حق کے متعلق نظریات کے متعلق کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! ایک طرف تو ہمارا پیغام سننے والے یہ اظہار کرتے ہیں کہ دین حق حقیقت میں امن کا مذہب ہے اور دوسری طرف ہمارے بعض یہاں کے مغربی سیاستدان جو ہیں اس بات کا اظہار کر رہے ہیں کہ دین حق کی تعلیم میں کوئی نہ کوئی شدت پسندی کی بات ہے جو (۔) اسی وجہ سے شدت پسند ہیں۔ یہ نہیں سوچتے کہ کتنے فیصد ہیں جو ان شدت پسندوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ایسے بیانات سے پھر فساد پیدا ہوگا۔ اس لئے ان کو غور کرنا چاہئے اور بلا سوچے سمجھے بیانات جاری نہیں کرنے چاہئیں اور وہ احمدی جن کے ان لوگوں سے تعلقات ہیں وہ ان کو سمجھائیں کہ اس وقت دنیا کے لئے اور دنیا کے امن کے لئے حکمت اور دانائی سے بات کرنا ضروری ہے اس لئے ایسے بیانات نہ دیں جس سے دنیا میں فساد پھیلے۔

س: چپ بورڈ فیکٹری جہلم کے حوالہ سے حضور انور نے احمدیوں کے جذبہ ایمانی کے متعلق کیا فرمایا؟

ج: جہاں تک احمدیوں کا سوال ہے تو ان کڑے حالات میں جب ایسے سخت حالات ہوں ان کا ایمان کم ہونے یا ختم ہونے کی بجائے بڑھتا ہے۔ 74ء میں بھی ان لوگوں نے آگیں لگائیں اور احمدیوں کو ابتلاء میں ڈالنے کی کوشش کی لیکن آگیں لگانے والوں اور احمدیوں کو ابتلاء میں ڈالنے والوں کی کوئی بھی خواہشات پوری نہیں ہوسکیں۔ پس یہ ابتلاء ہمارے ایمانوں کو ہلانے والے نہیں بلکہ مضبوط کرنے والے ہیں۔ مالی نقصان اگر ہوا تو خدا تعالیٰ پورا کر دیتا ہے یہ تو ایسی چیز کوئی نہیں۔ بیشمار احمدی ہیں جو ان ابتلاؤں میں گزرے اور پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے ان کو نوازا۔ اگر ان مالکان کا نقصان ہوا تو یہ بھی پورا ہو جائے گا۔

س: چپ بورڈ فیکٹری جہلم کا تعارف کرتے ہوئے حضور انور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ فیکٹری جو تھی چپ بورڈ فیکٹری یہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے بیٹے صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی تھی اور ان کی وفات کے بعد ان کی اولاد اس کی مالک تھی۔ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ جس طرح ایسے نقصانات پر ایک مؤمن کا اظہار ہونا چاہئے وہ اظہار ان لوگوں نے کیا اور شکر کے کلمات ہی ان کے منہ سے نکلتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے احمدی کارکنان کی جان مال کو بھی محفوظ رکھا اور انہیں بھی بچایا اور عورتوں اور بچوں کو بھی بچایا ان کی عزتیں بھی محفوظ رکھیں۔ مرزا نصیر احمد صاحب کی اہلیہ اور بہو اور ان کے بچوں نے بھی جو صبر اور شکر کا اظہار کیا ہے وہ بھی قابل قدر ہے۔ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور کامل رضا کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور حضرت مسیح موعود سے خونی رشتہ ہونے کا بھی اس صبر اور شکر کے ادا کرنے سے نمونہ دکھایا ہے۔

س: مکرم قمر صاحب کی اہلیہ کے جذبات کا حضور انور نے کن الفاظ میں ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! مرزا نصیر احمد صاحب کی بہو قمر صاحب (جن پر یہ مقدمہ چلایا گیا ہے) کی اہلیہ کو ملنے گئی تو حیران رہ گئی کہ قمر صاحب کی اہلیہ اس طرح مسکرا کر مل رہی تھیں جیسے کچھ ہوا ہی نہیں حالانکہ ان کے خاوند پر جیسا کہ میں نے کہا بڑی سخت دفعہ لگی ہوئی ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کرے ان کے حوصلہ اور صبر کو بڑھائے اور دشمنوں کو بھی کیفر کردار تک پہنچائے۔

☆☆☆☆☆

یوم معذوراں کی تقریب

(سوشل ویلیفئر بلائنڈ ایسوسی ایشن ربوہ)

۞ مکرم خالد احمد صاحب سیکرٹری اشاعت سوشل ویلیفئر بلائنڈ ایسوسی ایشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سوشل ویلیفئر بلائنڈ ایسوسی ایشن ربوہ کو یوم معذوراں کے حوالے سے مورخہ 13 دسمبر 2015ء کو اپنے دفتر میں ایک تقریب منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے ٹیلی فون پر تقریر کی۔ ایک مخیّر دوست کی جانب سے مجلس کے چلنے پھرنے سے معذور ایک رکن کو ویل چیئر کا تحفہ دیا گیا۔ آخر میں مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب نے تقریر کی اور دعا کروائی۔ تقریب کے شرکاء کو ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

مکان برائے فروخت
ایک عدد نیا تعمیر شدہ مکان ڈبل سٹوری برائے فروخت ہے۔ 5 کمرے اٹیچ باتھ، کچن، ٹی وی لاونج، اچھا خوبصورت تعمیر، ماربل کا کام کچن میں خوبصورت آرائش کا کام۔ بہترین لوکیشن پر واقع۔ خواہشمند حضرات درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں
مکان نمبر 6/11 دارالعلوم جنوبی بشیر
0348-0772774, 0302-6741235

درخواست دعا

۞ مکرم محمد الیاس بشیر صاحب دارالعلوم غربی حلقہ سلام ربوہ لکھتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ مبشرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب مرحوم مربی سلسلہ شدید علالت کے باعث طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حافظ عبدالحی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بھاوجہ محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالرشید بھٹی صاحب آف میر پور خاص مورخہ 9 دسمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ بیت المبارک ربوہ میں مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم حافظ عبدالرحمٰن بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ آپ نے چار بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ ناصر آباد اسٹیٹ میں 1954ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ بااخلاق، نیک سیرت اور بردبار خاتون تھیں۔ آپ کا معمول تھا کہ جو قرآن کریم کے حصے یاد کئے ہیں انہیں باقاعدہ روز دہراتیں۔ خاکسار غالباً پانچ برس کا تھا جب ان کی شادی خاکسار کے بھائی سے ہوئی اور تقریباً 37 برس میں خاکسار نے انہیں نہ کبھی غصہ میں دیکھا اور نہ کبھی کسی کی غیبت کرتے دیکھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے۔ آمین

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈووکیٹ ٹائیگرز اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043 0304-5967101

رینبو فیشن مناسب دام
گرلز سوٹ 2 تا 18 سال۔ فینسی فراک، بے بی جیکٹ لہنگے، شرارے۔ ہر ہفتہ نئی ورائٹی
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

SKY NET
Worldwide Express
کینیڈا، آسٹریلیا اور جرمنی کیلئے خصوصی پیکیج
مینیجر: جاوید اقبال اقصیٰ چوک مسرور پلازہ (ربوہ)
Mob:0334-6365127, ph: 047-6215744
www.skynetpk.com

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عامر کلر لیب کے سامنے تشریف لائیں۔
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے) 0344-7801578 فون: 047-6211510

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم یکم جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	23 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ
موسم خشک رہنے کا امکان ہے	

تقریب شادی

۞ مکرم عطاء الرؤف سلمان صاحب ناروے لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عطاء المنعم رضوان صاحب جرمنی ابن محترم عبدالسمیع خان صاحب کی تقریب شادی مکرمہ صائمہ لطیف صاحبہ بنت مکرم لطیف احمد خان صاحب راولپنڈی کے ساتھ مورخہ 30/اگست 2015ء کو فرینکفرٹ جرمنی کے ایک ہال میں منعقد ہوئی۔ 31/اگست کو ولیمہ کی تقریب ہوئی۔ دونوں مواقع پر مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اٹھوال فیبرکس چیلنج ریٹ پر
فردوس، اتحاد لیلن + وول شال لیلن، اتحاد کاٹن 3P-4P
جرمن لیلن، مرینہ وول 3P، نیز شال کی زبردست ورائٹی
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن
2015/16
Colors of Life نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10